

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

امسیح مسیل اہن مریم کے بارے میں

مؤلف: محمد شخ
عبدالله # قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، ۴ اگست ۲۰۰۶ء

27

انٹرنشنل اسلامک پروپیگنیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com



4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پھری ہوئی باشہر
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد 1988ء میں کیا گیا۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کی بھیل پر آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔



عطیہ کریں

تائشل: انٹرنشنل اسلامک پر ڈیکشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا W7 1N5، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ارٹس، برائچ نمبر: 1597
اکاؤنٹ نمبر: 5042218

ٹرانزٹ نمبر: 15972
کینیڈا آپنے: 026009593

سوونٹ کوڈ: TDOMCATTOR
انشی ٹیکن نمبر: 004

(امر یکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)



132 میں اسٹریٹ ساؤ تھ، راک ووڈ،

اوٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the
App Store



Available on Google play
Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKI LIVE



Mi Box



jadoo



Shava tv



ZAAP TV



wwi TV



maax TV



RAVO



CloudTV



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پکیشنسینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پکیشنسینٹر کینڈیا



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

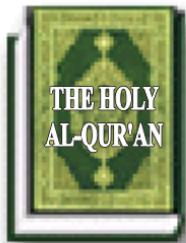
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلان برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھکٹ ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بیٹلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

عیسیٰ کے صفاتی نام

عیسیٰ کا نام القرآن میں ۲۵ دفعہ آیا ہے۔

سورۃ آیت نمبر	عربی	اردو
آل عمران ۳۵:۳	کَلْمَةٌ	اللہ کا کلمہ
النساء ۱۷:۳	رُوحٌ	اللہ کی روح
مریم ۲۱:۱۹	آیَةٌ	اللہ کی آیت
مریم ۲۱:۱۹	رَحْمَةٌ	اللہ سے رحمت
آل عمران ۳۹:۳	رَسُولًا	اللہ کا رسول
مریم ۳۰:۱۹	نَبِيًّا	اللہ کا نبی
مریم ۳۰:۱۹	عَبْدُ	اللہ کا نوکر

إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ

يَمْرِيمٌ إِنَّ اللَّهَ يَبْشِّرُكَ

بِكَلَمَةٍ مَنْهُ بِهِ

أَسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

وَجِئْهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَمِنَ الْمُقْرَرِينَ ۝

۲۵۔ جب فرشتوں نے کہاے مریم
بے شک اللہ تجھے اپنے پاس سے
کلمہ کے ساتھ بشارت دیتا ہے،
لمسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا
اس کا نام ایسی ہے ایں مریم ہوگا
اس دنیا میں اور آخرت میں وجہہ نمایاں ہوگا
اور قرب رکھنے والوں میں سے ہوگا۔

یوختا کی انجیل ۱:۱

ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

۲۷۔ اس نے کہا میرے رب
یہ کہ وہ کیسے میرے لئے بیٹا ہو گا
اور مجھے ہرگز بشر نے نہیں چھوا۔
کہا اسی طرح، اللہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے۔
جب امر پورا ہو جاتا ہے پس پیش
وہ اس کے لئے کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو گیا۔

قَالَتْ رَبِّيْ أَلِّيْكُونُ لِيْ وَلَدٌ
وَلَمْ يَمْسُسْنِي بَشَرٌ
قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
إِذَا قَضَى أَمْرًا
فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ^(۴۷)

بہ طابق پائبل عیسائیوں کے عقائد

پیدائش ۱:۳

اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔

اہم نکتہ

ابن مریمؑ کا بیٹا القرآن میں ۲۳ مرتبہ آیا۔

بائبِ کا تضاد

یسوع مسیح کے نسب نامہ میں

متی 1:6-16

لوقا 3:23-31

۱ - سلیمان	۲۷ - شمعی	۱ - ناتان
۲ - رجعام	۲۸ - متنیاہ	۲ - متنیاہ
۳ - ابیاہ	۲۹ - ماعت	۳ - میناہ
۴ - آسا	۳۰ - نوگہ	۴ - ملے آہ
۵ - یہومنط	۳۱ - اسلیاہ	۵ - الیاکیم
۶ - یورام	۳۲ - ناحوم	۶ - یونان
۷ - عزْریاہ	۳۳ - عاموس	۷ - یوسف
۸ - یوتام	۳۴ - متنیاہ	۸ - پیروداہ
۹ - آخْز	۳۵ - یوسف	۹ - شمعون
۱۰ - حزْقیاہ	۳۶ - بیتا	۱۰ - لاوی
مشنی	۳۷ - ملکی	۱۱ - متنات
۱۱ -	۳۸ - لاوی	۱۲ - پوریم
۱۲ - اموں	۳۹ - متنات	۱۳ - الیعزر
۱۳ - یوسیاہ	۴۰ - عیلی	۱۴ - بیشوع
۱۴ - یکونیاہ	۴۱ - یوسف	۱۵ - عمر
۱۵ - سیالی ایل		۱۶ - الہمودام
۱۶ - زربابل		۱۷ - قوسام
۱۷ - ابیہود		۱۸ - اڈی
۱۸ - الیاکیم		۱۹ - ملکی
۱۹ - عازور		۲۰ - نیری
۲۰ - صدوق		۲۱ - سیالی ایل
۲۱ - اخیم		۲۲ - زربابل
۲۲ - ابیہود		۲۳ - رسیا
۲۳ - الیعزر		۲۴ - بیوتناہ
۲۴ - متنان		۲۵ - یورداہ
۲۵ - یعقوب		۲۶ - یوسف
۲۶ - یوسف		

اہم نکات بمطابق باہل عیسائیوں کے عقائد یسوع مسح کے نسب نامہ میں باہل کا تضاد

انجیل کے چار لکھنے والوں میں سے خداوند نے صرف متی اور لوقا کو "متاثر" کیا کہ وہ اس کے "بیٹے" کے نسب نامے کو محفوظ کریں۔ ان دونوں "متاثر" کی ہوئی فہرستوں میں یسوع مسح کے باپ اور داداوں کے نام دیتے گئے ہیں تاکہ آپ آسانی سے ان کا موازنہ کر سکیں۔

متی نے خداوند کے "بیٹے" کے صرف ۲۶ آباء کا ذکر کیا ہے جب کہ لوقا نے یسوع مسح کے ۳۱ آباء کا ذکر کیا ہے۔

داوڈ سے یسوع مسح تک جو نام دونوں میں موجود ہے وہ یوسف ہے جو لوقا ۳:۲۳ کے مطابق "مفروضہ" باپ ہے یہ واحد نام نہایاں ہے۔

یہ آپ بخوبی دیکھ سکتے ہیں کہ دونوں فہرستوں میں بہت تضاد ہے۔ کیا دونوں فہرستیں ایک ہی ذریعہ یعنی خدا کی طرف سے نکلی ہیں؟

باہل میں یسوع مسح کو ۸۳ مرتبہ آدمی کا بیٹا کہا ہے اور ۱۳ مرتبہ خداوند کا بیٹا کہا ہے۔

آل عمران ۳

وَيَعْلَمُهُ الْكِتَبُ وَالْحِكْمَةُ
وَالثُّورَةُ وَالْأَنْجِيلُ ﴿٤٨﴾

۳۸۔ اوروہ (اللہ) اُس (علیہ السلام) کو
کتاب لکھائی کا اور حکمت روانائی کا
اور تورات، قانون کا اور انجلیل رخشنگری
کا علم دے گا۔

وَيَكُلُّ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا
وَمَنِ الظَّلِيمُ ﴿٤٩﴾

۳۹۔ وہ لوگوں سے گھوارے میں
اور ادھیر عمر میں کلام / بات کرے گا
اور وہ صحیح کرنے والوں میں سے ہو گا۔

مریم ۱۹

۴۰۔ کہابے شک میں اللہ کا نوکر بن دہ ہوں
مجھے کتاب دی گئی اور مجھے نبی بنایا گیا۔

مریم ۱۹

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ
إِنِّي أَنْذِلُ إِلَيْكُمْ كِتَبًا
وَجَعَلْتُكُمْ بَشِيرًا لَّا

بِمَطَابِقِ بَاسِلِ عِيسَائِيُّوں کے عقائد

چاروں گوپل، مرس، متی، لوقا اور یوحنا کے مطابق عیسیٰ نے صرف گوپل انجلیل کی تبلیغ کی۔

۳۱۔ اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے برکت والا بنایا گیا
اور مجھے صلوٰۃ رحماز کے ساتھ
اور زکوٰۃ رجواز کے ساتھ وصیت کی گئی
جب تک میں زندہ ہوں۔

وَجَعَلَنِي فُبَرِّگَا أَيْنَ مَا كُنْتُ
وَأَوْصَنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكُوٰۃِ
مَادِمٌ حَيَا مَسِيٰ (۳۱)

۳۲۔ اور میں اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کروں
اور مجھے ہرگز جرسختی کرنے والا نہیں بنایا گیا۔

وَبَرَأْ إِلَيْهِ الْدَّنِ
وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَارًا شَقِيقًا (۳۲)

بُطَابِقْ بَشَّمْل، عِيسَائِيُوں کے عقائد

بُوْحَّاتٌ

یوسعؒ نے اس سے کہا اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟
اچھی میرا وقت نہیں آیا۔

اَهْمَنْتُ

یوسعؒ تجھ اپنی ماں کو ماں نہیں بلکہ عورت کہہ رہے ہیں۔

وَرَسُولًا إِلَيْ بَنِي إِسْرَائِيلَ هٰ
أَنِّي قَدْ جَعَلْتُمُ بِاِيمَانِهِ مِنْ رَّبِّكُمْ لَا
أَنِّي أَحَلَقُ لَكُمْ مِنَ الظَّلَّمِينَ
كَهْيَاءُ الطَّيْرِ
فَإِنْفَخْتُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا
بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَبْرِئُ إِلَّا كَمْهُ وَالْأَبْرَصَ
وَأَخْرُجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ
وَأَنْبَيْتُكُمُ بِمَا تَأْكُلُونَ
وَمَا تَدَدَّ خَرُونَ فِي بَيْوَتِكُمْ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لِآيَةً لَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

۴۹۔ اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ربھیجا گیا ہوں۔
تحقیق یہ کہ میں تمہارے رب کی طرف سے
آیت کے ساتھ آیا ہوں۔
اور یہ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے
پرندے کے علیے جیسا تخلیق کرتا ہوں۔
پس میں اللہ کی اجازت کے ساتھ
اس میں پچھونتا ہوں
پس وہ پرندہ ہو جاتا ہے۔
اور میں اندر ھے کو اور کہڑی کو بری کرتا ہو۔
اور میں اللہ کی اجازت کے ساتھ
مردے کو زندہ کرتا ہوں۔
اور میں تم کو جو تم کھاتے ہو
اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو
اس کی خبر دیتا ہوں۔
بے شک اس میں تمہارے لئے ضرور
آیت رشنا فی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

فَلَمَّا آتَاهُنَّا أَحَدَنَا حَسَنَ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفُرُ ۖ ۵۲۔ پس جب عیسیٰ نے ان میں کفر کا احساس کیا تو کہا اللہ کی طرف میرا مددگار کون ہے؟ حواریوں نے کہا اللہ کے مددگار ہم ہیں ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور ساتھ اس کے تو گواہ رہ کہ ہم مسلم ہیں تسلیم ختم کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ
قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ
أَمَّنَّا بِاللَّهِ
وَأَشْهَدُ بِإِيمَانِ مُسْلِمٍ وَنَ

۵۳۔ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے ساتھ جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی اتباع کی پس تو ہم کو گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔

رَبَّنَا أَمَّنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ

۵۴۔ اور انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی۔ اور اللہ ہبھت تدبیر کرنے والا ہے۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ
وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

اہم نکتہ

بہ طابت باہبل، عیسائیوں کے عقائد
مرقس ۱۲:۵۰
اس پرسب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

إذْقَالَ اللَّهُ يَعِيسَى

إِنَّ مُتَوَقِّيَكَ وَرَا فَعُلَكَ إِلَىٰ

وَمَظَاهِرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ

فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكَمُ بَيْنَكُمْ

فِيمَا لَنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلَفُونَ ﴿٨٨﴾

۳۲۔ اللہ موت کے وقت نفس کو
وفات پورا کر دیتا ہے۔۔۔

اللَّهُ يَتَوَقَّيُ الْأَنْفُسَ
حِينَ مَوْتِهَا۔۔۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلَنَا
بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ
مِنْهُمْ مَنْ كَلَمَ اللَّهُ
وَرَقَمَ بَعْضَهُمْ دَرَجَتٌ

۲۵۳۔ وہ رسول ہیں جن میں ہم نے
بعض کو بعض پر فضیلت دی۔
اُن میں سے وہ جن سے اللہ نے کلام کیا۔
اور اُن میں سے بعض کے
درجات کو فرع رہندا کیا۔۔۔۔۔

وَإِذَا قَالَ عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ
يَبْنِي إِسْرَائِيلَ
إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ
مُّصَدِّقٌ لِّمَا
بَيْنَ يَدَيِّي مِنَ التَّوْرِيهِ
وَبِشَّرًا بِرَسُولٍ
يَأْتِي مِنْ بَعْدِي
اسْمُهُ أَحْمَدٌ
فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑥

۱۔ اور جب عیلیٰ ابن مریم نے کہا
اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری طرف
اللہ کا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا
تورات (قانون) میں سے
جو میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
اور رسول کے ساتھ بشارت دیتا ہوں
جو میرے بعد سے آئے گا اس کا نام
احمد (زیادہ تعریف ہے)۔ پس جب
وہ اُن کے پاس واضح آیات کے ساتھ آیا
تو انھوں نے کہا یہ واضح جادو ہے۔

وَالسَّلَامُ عَلَى يَوْمِ وُلْدَتْ
وَيَوْمِ الْمَوْتِ وَيَوْمِ أَبْعَثْ حَيَاً

(۲۳)

۳۳۔ سلامِ رسماتی ہو میرے اوپر
اُس دن جب میں پیدا ہوا
اور (سلامِ رسماتی ہو)
اُس دن جب میں مرلوں گا
اور (سلامِ رسماتی ہو) اُس دن
جب میں زندہ مبسوٹ مقرر کیا جاؤں گا۔

۱۵۔ اور انھوں نے کہا بے شک ہم نے
امسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ کو قتل کر دیا۔
اور انھوں نے اُس کو قتل نہیں کیا
اور انھوں نے اُس کو صلیب نہیں دی
اور لیکن ان کے لئے ملتا جلتا ہو گیا۔
اور بے شک جو لوگ اُس میں اختلاف
کرتے ہیں ضرور اس سے شک میں ہیں۔
اس کے ساتھ ان کے پاس علم میں سے نہیں ہے
سوائے گمان کی ابتداء کرتے ہیں
اور یقیناً انھوں نے اُس کو قتل نہیں کیا۔

وَقَوْلَهُمْ إِنَّا قَاتَلْنَا الْمَسِيحَ
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ
وَمَا قَاتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ
وَلَكِنْ شَيْءَهُ لَهُمْ
وَإِنَّ الَّذِينَ احْتَلَفُوا فِيهِ
لَفِي شَلَاقٍ مِنْهُ
مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ
إِلَّا اتَّبَاعَ الظَّنِّ
وَمَا قَاتَلُوهُ يَقِينًا

اہم نکتہ

جب اللہ نے عیسیٰ کو وفات دے دی رپورا کر دیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم نے اُس کو قتل کر دیا
یہ اللہ نے ان کے لئے ملتا جلتا کر دیا۔

۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے اُس کو
 (وفات دے کر پورا کر دیا)
 اپنی طرف رفع ربلند (درجے میں) کر دیا
 اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ
 وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۱۵۸﴾

اہم نکات

النَّاسُ ۲: ۱۵۸

رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ

اللہ نے اُس کو (وفات دے کر پورا کر کے) اپنی طرف رفع ربلند (درجے میں) کیا
 یہ قصد ایق ہے اُس کی جو اللہ نے پہلے ہی کہا تھا۔

آل عمران: ۳: ۵۵

يَعِيسَىٰ إِلَيْيَ مُتَوَفِّيكَ وَرَأَفِعُكَ إِلَيَّ

اللہ نے کہا۔ عیسیٰ بے شک میں تجھے متوفی رفات دینے والا ہوں رپورا کرنے والا ہوں
 اور تجھے اپنی طرف رفع ربلند (درجے میں) کرنے والا ہوں۔

بہ طابق بابل، عیسائیوں کے عقائد

مرقس ۱۹: ۱۶

غرض خداوند یسوع ان سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اٹھایا گیا اور خدا کے دامنی طرف بیٹھ گیا۔

پورا ۳: ۱۳

اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوائے اس کے جو آسمان سے اتر ایعنی ابن آدم۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ
فَلَا تَمْتَرُنَ بِهَا وَاتَّبِعُونِ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ^{٦١}

۲۱۔ اور بے شک وہ (علیٰ) ضرور
ساعتِ رگھری کے لئے علم ہے
پس تم اس کے ساتھ شک نہ کرو
اور میری اتباع کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

۱۱۶۔ اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم
کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ
اللہ کے علاوہ مجھ کو اور میری ماں کو دو اللہ پکڑو
اُس نے کہا تو پاک ہے
میرے لئے نہیں تھا کہ میں یہ کہتا
جو ہرگز میرے لئے حق کے ساتھ نہیں تھا
اگر میں یہ کہنے والا ہوتا
پس تحقیقِ ٹو اس کا علم ضرور رکھتا
جو میرے نفس میں ہے تو علم رکھتا ہے
اور جو تیرے نفس میں ہے میں علم نہیں رکھتا
بے شک تو غیوب کا علم رکھنے والا ہے۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ
يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
إِنَّكَ قَلْتَ لِلنَّاسِ
أَتَخْذُ دُنْيَنِ
وَإِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِ اللَّهِ
قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي
أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ
إِنْ كُنْتَ قَلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ
تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَمُ الْغَيُوبِ^{٦٢}

فَاقْلُتُ لَهُمْ أَلَّا مَا أَمْرَتُنِي بِهِ
أَنْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ
شَهِيدًا إِذَا دُمْتُ فِيهِمْ
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي
كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ
وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ^(١٧)

۱۷۔ میں نے ان کے لئے نہیں کہا تھا
سوائے جوٹو نے مجھے اس کے ساتھ امر کیا تھا
یہ کہ اللہ کی نوکری کرو جو میرا رب ہے
اور تمہارا رب ہے،
اور میں ان کے اوپر گواہ تھا جب تک
میں ان میں رہا پس جب تو نے
مجھے تو قیمتی روفات دی تھی رپورا کیا تھا
تو ان پر نگہبان تھا
اور تو ہر شے کے اوپر گواہ ہے۔

اہم نکات

آل عمران: ۳۵

إِذْنِ مُتَوَّقِيكَ

بے شک میں تجھے متوفی روفات دینے والا ہوں رپورا کرنے والا ہوں۔

المائدہ: ۱۷

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي

پس جب تو نے مجھے تو قیمتی روفات دی تھی رپورا کیا تھا۔
عیسیٰ اپنی وفات کے بارے میں تصدیق کر رہے ہیں جو اللہ نے ان کو ان کی وفات سے پہلے کہا تھا۔

بِطَابِقِ بَنْجَلٍ، عِيسَائِيُّوںَ كَعَقَادِ

مَرْقُس: ۱۳، ۲۵

اور تو تین آسمان میں ہیں وہ بلائی جائیں گی۔

اور اس وقت لوگ اپنی آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھیں گے۔

۱۸۔ اگر تو انہیں عذاب دے گا
پس بے شک وہ تیرے نو کر ہیں،
اور اگر تو ان کے لئے بخشش کر دے گا
پس بے شک تو زبردست، حکمت والا ہے۔

إِنْ تَعْذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ
وَلَا إِنْ تَغْفِرْلَهُمْ
فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{۱۸}

اہم نکات

بہ طابق باسل، عیسائیوں کے عقائد

متی ۷: ۲۲، ۲۳

اس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند! اے خداوند!
کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدرجھوں کو نہیں نکالا
اور تیرے نام سے بہت سے مجرم نہیں دکھائے۔
اس وقت میں ان سے صاف کہہ دوں گا کہ میری تم سے کبھی واقیت نہ تھی
اے بدکار و میرے پاس سے چلے جاؤ۔

۱۵۹۔ اور نہیں ہے اہل کتاب میں سے کوئی
سوائے اس کے ساتھ اُس کو اپنی موت سے پہلے
ضرور ایمان لانا ہوگا اور قیامت کے روز
وہ (عیسیٰ) ان کے اوپر گواہ ہوگا۔

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
إِلَّا كَيُؤْمِنُ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝
(۱۰۹)

المائدة ۵

۱۱۹۔ اللہ نے کہایا آج کا دن سچے لوگوں کو
اُن کی سچائی کا فائدہ دے گا۔
اُن کے لئے جنت ہے
جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اللہ اُن کے بارے میں راضی ہوا
اور وہ اُس کے بارے میں رضامند ہوئے
وہ عظیم کامیابی ہے۔

المائدة ۵

قَالَ اللَّهُ هَذَا إِيَّوْمٌ يُنْعَمُ
الصَّدِيقِينَ صِدْقَهُمُ
لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ
خَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
(۱۱۹)

اہم فکٹ

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو سچائی کے راستے کی ہدایت دے۔

۷۲۔ تحقیق وہ لوگ جھوٹوں نے کفر کیا انھوں نے کہا
بے شک اللہ ہی اتحاد مسیح اُن مریم ہے
اور مسیح نے کہا ہے بنی اسرائیل اللہ کی نوکری
کرو جو میر ارب ہے اور تمھارا بھی رب ہے۔
بے شک اللہ کے ساتھ جو شرک کرے گا
پس تحقیق اللہ اس کے اوپر جنت حرام کر دے گا
اور اُس کا ٹھکانہ آگ ہے۔
اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہ ہو گا۔

لَقَدْ كَيْفَرَ الظَّاهِرُونَ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرِيمَ
وَقَالَ الْمَسِيحُ يَأْنِي إِسْرَائِيلَ
أَعْبُدُ وَاللَّهَ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ
إِنَّهُ مَنْ يُشَرِّكُ بِاللَّهِ
فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ أُجَنَّةً
وَمَا فِي الْأَنَارِ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ^{۷۲}

بہ طابق پائل، عیسائیوں کے عقائد

یو ۱۰: ۳۰-۳۲

میں اور باپ ایک ہیں۔
یہودیوں نے اُسے سنگار کرنے کے لئے پھر پھر اٹھائے۔
یسوع نے انھیں جواب دیا کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے ہتھیرے اچھے کام دکھائے ہیں اس میں سے
کس کام کے سبب سے مجھے سنگار کرتے ہو۔

یو ۱۰: ۳۳

یہودیوں نے اسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ گفر کے سبب سے تجھے سنگار کرتے ہیں
اور اس لئے کہ تو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَاتَلُوا
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُلُ ثَلَاثَةَ مِنْ
وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا لَهُ وَاحِدٌ
وَإِنْ لَمْ يَعْتَدُوا عَمَّا يَقُولُونَ
لَيَعْصِمَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ^{٧٣}

۳۷۔ تحقیق وہ لوگ جنمتوں نے کفر کیا انھوں نے کہا
بے شک اللہ تین کا تیرا ہے،
اور کوئی نہیں ہے اللہ سوائے ایک اللہ کے۔
اور اگر وہ ہر گز نہیں رکے
اس کے بارے میں جو وہ کہتے ہیں
تو ضرور ان میں سے ان لوگوں کو
جو انکا رکرتے ہیں دردناک عذاب پھوٹے گا۔

بمطابق بابل، عیسائیوں کے عقائد

پہنچا ۵:

اور گواہی دینے والے تین ہیں باپ اور بیٹا اور روح اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔

۸۸۔ اور وہ کہتے ہیں الرحمن نے بیٹا
اخذ رکپڑ رکھا ہے۔

۸۹۔ تحقیق تم بخت شے کے ساتھ آئے۔

۹۰۔ قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ جائیں
اور زمین شق ہو جائے
اور پہاڑ ریزہ ریز ہو جائیں۔

۹۱۔ یہ کہ وہ رحمن کے لئے بیٹا پکارتے ہیں۔

۹۲۔ اور رحمن کے لئے یہ چاہت نہیں ہے
کہ وہ بیٹا کپڑے رکھ کرے۔

وَقَالُوا تَخْذِلَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا^{۸۸}

لَقَدْ جَعَلْنَا مُتَكَبِّرَ اَنَّا^{۸۹}

بِكَادَ السَّمَوَاتُ يَنْقَطِرُنَّ مِنْهُ
وَتَنْشَقُ الارضُ
وَتَخْرُجُ الْجَبَالُ هَذَا^{۹۰}

أَنْ دَعَوْلِ الرَّحْمَنِ وَلَدًا^{۹۱}

وَهَا يَتَبَعُ لِلرَّحْمَنِ
أَنْ يَتَخْذِلَ وَلَدًا^{۹۲}

بمطابق بابل، عیسائیوں کے عقائد

بُو خاً ۱۶:۳

کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا کلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے
ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ
كَمْثَلِ آدَمَ
خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ^{۵۹}

۵۹۔ تحقیق اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال ایسی ہے جیسی مثال آدم کی اس نے اس کوئی سے خلق کیا، پھر اس سے کہا ہو جا پس وہ ہو گیا۔

۶۰۔ سچ تیرے رب کی طرف سے ہے پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
فَلَا لَتَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ^{۶۰}

۶۱۔ پس جو کوئی تجھ سے اس (پیدائش عیسیٰ) میں حجت کرے اس کے بعد جو تیرے پاس علم سے آیا، پس کہہ دے تم آؤ ہم پکاریں اپنے بیٹوں کو اور تم پکارو اپنے بیٹوں کو اور ہماری عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور ہمارے نفوں کو اور تمہارے نفوں کو پھر ہم انتباہ کریں کہ پس جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

فَمَنْ حَلَّجَكَ فِيهِ
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
فَقُلْ تَعَالَوْا إِذْنُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ
وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفَسَنَا وَأَنْفَسَكُمْ
ثُمَّ نَبْتَهِلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ
عَلَى الْكَذَّابِينَ^{۶۱}

سوال و جواب

إِنَّمَا جَزَرُوا لِلَّذِينَ
يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
أَنْ يُقْتَلُوا أَوْ يُصْلَبُوا
أَوْ يُنْقَطَّ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خَلَافٍ
أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ
ذَلِكَ لِهُمْ خَرْزٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۳۳۔ بے شک ان لوگوں کی جزا جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور وہ زمین میں فساد کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں گے یا ان کو صلیب دے دی جائیگی یا ان کے ہاتھ اور پیر مختلف سمتوں سے کاٹ دیئے جائیں گے یا زمین سے نئی رجل اور طعن کر دیئے جائیں گے۔ یا ان کے لئے اس دنیا میں رسوانی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

بہ طابق باسل، عیسائیوں کے عقائد

گلگتیوں کے نام کا خط ۱۳:۳

استثناء ۲۳:۲۱

جن پر اللہ کی لعنت ہے اُن کو صلیب دی جاتی ہے۔

س۔ سورۃ النساء ۷:۱۵ میں جب اللہ نے عیسیٰ کو وفات دے دی تو لوگوں نے یہ دعویٰ کیا کہ ہم نے عیسیٰ کو قتل کر دیا۔ جبکہ اللہ نے اُن کے اس دعوے میں کہا کہ تم نے عیسیٰ کو قتل کیا اور نہ اُسکو صلیب دی۔ جب لوگوں کا دعویٰ صرف اُن کے قتل کا ہے تو اللہ نے مزید یہ کیوں کہا کہ تم نے اُسکو صلیب نہیں دی؟ اُسکی وضاحت کریں؟

فَوْيِلٌ لِّلَّذِينَ

يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِاَيْدِيهِمْ

ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
لِيَشَرُّوْا بِهِ مُنَانًا قَلِيلًا

فَوْيِلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَنْبَتُ اَيْدِيهِمْ

وَوْيِلٌ لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ

٧٤

۹۔ پس افسوس ہے ان لوگوں کیلئے جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ کتاب لکھتے ہیں (یعنی اپنی زبانوں میں صحیح معنوں اور روح کی نمائندگی نہیں کرتے) پھر وہ کہتے ہیں یا اللہ کے پاس سے ہے تاکہ وہ اسے تھوڑی قیمت کے ساتھ خریدیں۔ پس افسوس ہے ان کیلئے اسمیں سے جوان کے ہاتھوں نے لکھا اور افسوس ہے ان کیلئے اسمیں سے جوانہوں نے کمایا۔

س۔ ۲۔ موجودہ بابل، اگر عیسیٰ کی تعلیمات نہیں ہیں تو پھر آج جو بابل ہے اُس کا کیا مقام ہے؟

اللَّهُ تَوَفَّى الْأَنفُسَ
حِينَ مَوْتِهَا
وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا
فَيُمَسِّكُ الَّتِي قُضِيَ
عَلَيْهَا الْمُوْتَ
وَيُرِسِّلُ الْأُخْرَى
إِلَى أَجَلٍ مُّسَمٍّ طِ
رَانٌ فِي ذَلِكَ الْأَيَّامِ
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ④٢

۳۲۔ اللہ موت کے وقت نفس کو وفات / پورا کر دیتا ہے اور جس (نفس) کو نیند میں موت نہیں دیتا۔ پس وہ اس (نفس) کو روک لیتا ہے جس پر موت پوری ہو گئی۔ اور وہ دوسرے (نفس) کو ایک معینہ مدت کی طرف بھیج دیتا ہے۔ بیشک اس میں فکر کرنے والی قوم کیلئے نہ نیاں ہیں۔

س ۳۔ قرآن میں اللہ عیسیٰ سے کہہ رہا ہے کہ میں تجھے وفات / پورا کر دوں گا یعنی موت دے دوں گا۔ کیا قرآن میں لفظ وفات اس معنی میں اور بھی کسی کے ساتھ آیا ہے؟

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ
 ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
 ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
 ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّ كُمْ
 ثُمَّ لِتَكُونُوا شَيْوَخًا
 وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّ فِي مِنْ قَبْلٍ
 وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَيَّبًا
 وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧﴾

۲۷۔ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تم سب کو
 مٹی سے تخلیق کیا پھر نطفے سے پھر علق سے
 پھر وہ تمہیں بچہ (بنا کر) کاتا ہے
 پھر وہ تمہیں شدید (عمر) کی طرف پہنچاتا ہے
 پھر تم بوڑھے ہو جاتے ہو۔
 اور تم میں سے ہیں جو پہلے سے دفات پاجاتے ہیں
 اور تم معینہ مدت تک پہنچ جاتے ہو
 اور شاید کہ تم عقل سے کام لو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِإِلَهٍ وَرَسُولِهِ^{۱۵۰}
كَفَرُوا نَكَارًا كَمَا تَرَى
رَسُولُوْنَ مِنْ فَرْقٍ كُرْنَا چَاهِتَے ہیں اور کہتے ہیں
کہ ہم بعض کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں
اور بعض کے ساتھ کفر انکار کرتے ہیں،
اور وہ چاہتے ہیں یہ کہ وہ حق کا راستہ پکڑ لیں۔

وَيُرِيدُونَ أَنْ يُنَزِّلُنَا
بَيْنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ^{۱۵۱}
وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِعَصْرٍ
وَنَكْفُرُ بِعَصْرٍ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَخَذُنَا
بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا^{۱۵۲}

أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ حَقًّا^{۱۵۳} - وہ ہی کافر انکار کرنے والے ہیں۔
اور کافروں انکار کرنے والوں کے لئے
ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر کھا ہے۔

۱۵۲- اور وہ جو اللہ اور اُس کے رسولوں کے ساتھ
ایمان لائے اور وہ ہرگز ان میں سے
کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے،
وہی ہیں جن کو عنقریب اُن کا اجر دیا جائے گا۔
اور اللہ بخشنے والا، حرم کرنے والا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ^{۱۵۴}
وَلَمْ يُفْرِقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ^{۱۵۵}
أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتَنُهُمْ أَجُورُهُمْ^{۱۵۶}
وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَّحِيمًا^{۱۵۷}

س۲- آپ کا درس سننے کے بعد یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ محمدؐ کے مقابلے میں حضرت علیؓ کو زیادہ اہمیت
دے رہے ہیں؟

بمطابق با بابل، عیسائیوں کے عقائد

پوچھا ۱۶:

لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آیا گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس سچھ دوں گا۔

پوچھا ۱۷:

اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابتدک تمہارے ساتھ رہے۔

پوچھا ۱۸، ۱۹:

مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہیں مگر تم ان کو برداشت نہیں کر سکتے۔

لیکن جب وہ یعنی روح حق آیا گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھایا گا۔
اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیا لیکن جو کچھ سیدیگا ہی کہیا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا۔

س ۵۔ سورۃ الصف ۲۱ کی آیت نمبر ۶ میں حضرت علیؑ اپنے بعد ایک رسول کی بشارت دے رہے ہیں۔
کیا اس کی مثل کا کوئی حوالہ بابل میں موجود ہے؟

جاری ہے۔۔۔

اَنْجَلِي

اَنْجَلِي

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدْسِ
مِنْ رَبِّكَ يَا حَقًّا
لِّيُتَبَشَّرَ الَّذِينَ اَمْنَوْا
وَهُدًى وَبُشْرَى
لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۱۰۲۔ کہہ دے کہ روح القدس نے اُس کو
تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
نازل کیا ہے تاکہ وہ جو ایمان لائے
اُنہیں ثابت قدم کر دے
اور وہ مسلمین رستسلیم خم کرنے والوں
کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

الشَّعْرَاءُ ۲۶

الشَّعْرَاءُ ۲۶

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلٌ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ۱۹۲ ۱۹۲۔ اور بے شک ضرور اس کو
رب العالمین نے نازل کیا ہے۔

نَزَّلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَكِفَنُ ۝

۱۹۳۔ اس کے ساتھ روح الامین رامانت دار روح
نازل ہوئی۔

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیامِ ریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں باحث ملائیں اور انصار اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویٰ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزاۓ گا اور آپ پر اپنی حمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/